سوال

ام کی کا(64)ش

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جولوگ دعوت دین کا کام کرتے ہیں اور معاشرہ میں مکمل دین کونافذ کرنا چاہتے ہیں، انھیں اکثر مختلف قسم کے اعتراضات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً ایک اعتراض یہ ہے کہ یہ لوگ دین میں سیاست کوشامل کرکے سیاسی مفادات حاصل کرنے کے چکر میں ہیں۔ یہ لوگ معاشرے میں فتنہ پھیلارہے ہیں اور لوٗ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

م اور مکمل دین کے نفاذکی کوشش واقعی فتنہ پروری ہے جیساکہ اعتراض کرنے والے کہتے ہیں تونعوذباللہ، اللہ کے رسول وانبیاء علیہ السلام سب سے پہلے فتنہ پرورہیں کیونکہ دعوت دین کی ذمے داری اور معاشرہ میں پھیلی ہوئی برائیوں کے خاتمے کی ذمہ داری سب سے پہلے ان ہی رسول اورانبیاء علیہ السلام

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَاۤ إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمۡ صَـٰلِحًا أَنِ ٱعۡبُدُوا۟ ٱللَّهَ فَإِذَا هُمۡ فَرِیقَانِ یَخۡتَصِمُونَ ٤٥... سورة النمل

ا نے قوم ثمودکی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجاکہ اے لوگوتم اللہ کی عبادت کرو۔ پس وہ دوگروہ میں بٹ کرجھگڑنے لگے۔‘‘

عوذباللہ صالح علیہ السلام فتنہ پرور تھے کہ دعوت دین کے نتیجہ میں ان کا معاشرہ دوگروہوں میں منقسم ہوگیا اوران کے درمیان لڑائیاں شروع ہوگئیں۔

، اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل پورامعاشرہ ایک گروہ کی شکل میں تھا یعنی سب ہی مشرک تھے۔ لیکن جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کواسلام کی طرف دعوت دی تو معاشرہ دوگروہوں میں منقسم ہوگیا۔ کچھ لوگوں نے اسلام قبول کرلیا اور کچھ شرک پراڑے رہے۔ اوراس کے نتیجہ میں ان کے درمیانَ

اں ضرورت اس بات کی ہے کہ فتنہ کے مفہوم کوواضح کیاجائے۔ فتنہ دراصل آزمائش اورامتحان کوکہتے ہیں۔ بہت ساری آیتوں میں یہ لفظ اسی معنی میں استعمال ہوا ہے۔ مثلاً:

الۤمۤ ١ أَحَسِبَ ٱلنَّاسُ أَن یُتۡرَكُوۤا۟ أَن یَقُولُوۤا۟ ءَامَنَّا وَهُمۡ لَا یُفۡتَنُونَ ٢... سورة العنكبوت

لوگوں کو یہ گمان ہے کہ وہ ایمان لائیں گے اورانھیں یونہی چھوڑدیا جائے گا اورانھیں آزمایا نہیں جائے گا۔‘‘

ن میں متعدد مقامات پرمال واولاد اور عورتوں کوفتنہ کہا گیا ہے کہ تو یہ سب چیزیں اسی مفہوم میں فتنہ ہیں یعنی اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے سے امتحان لیتا ہے اورآزماتا ہے۔ یہ ساری چیزیں اللہ کی نعمت ہیں۔ یہاں فتنہ کا مفہوم یہ نہیں ہے کہ یہ ساری چیزیں فتنہ پرورہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے انھیں آزمائش کا سامان بنہ

، کا ایک دوسرا مفہوم ہے عذاب دینا اورستانا۔ مثلاً یہ آیت ملاحظہ کیجئے:

إِنَّ ٱلَّذِینَ فَتَنُوا۟ ٱلۡمُؤۡمِنِینَ وَٱلۡمُؤۡمِنَـٰتِ ثُمَّ لَمۡ یَتُوبُوا۟ فَلَهُمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمۡ عَذَابُ ٱلۡحَرِیقِ ١٠... سورة البروج

ب جن لوگوں نے مومن مرد اور عورتوں کوستایا اوراپنے اس عمل سے توبہ نہیں کیا۔ ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اورآگ کا عذاب ہے۔‘‘

اس آیت کی روسے فتنہ پروروہ لوگ ہیں جو مومنین کوستاتے اورتنگ کرتے ہیں۔ فتنہ پروروہ نہیں ہیں جو دین اوراسلام کی طرف لوگوں کوبلاتے ہیں۔ بلکہ دعوت دین کا کام کرنے والوں کوستانے والے فتنہ پرورہیں۔ جولوگ دعوتِ دین کا کام کرنے والوں اُلٹے سیدھے اعتراضات کرکے پریشان کرتے ہیں

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

سیاسی مسائل، جلد: 2، صفحہ: 326

محدث فتویٰ